السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سجدہ تلاوت کرنے کے بعد بعض لوگ دونوں طرف سلام پھیرتے ہیں۔ کیا یہ درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حالت نماز میں اگر آیت سجدہ تلاوت کی گئی ہو تو اس وقت سلام پھیرنا جائز نہیں کیونکہ اس سے نماز منقطع ہوجاتی ہے۔ خارج از نماز سجدہ تلاوت کرنے کے بعد بھی سلام پھیرنا ثابت نہیں۔ (البتہ حنبلیہ اور شافعیہ کے نزدیک سجدہ کے بعد بیٹھ کر سلام پھیرنا مستحب ہے۔) (الفقه علی مذاهب الاربعة 468/1)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

قرآن اور تفسیر القرآن، صفحہ:214

محدث فتویٰ